سندھ کے ایک مزار کی داستان۔ قطر سے عبدالخالق خان عبدالرحمٰن کا ایک اور مراسلہ

قبر میں گدھا دفن

لوگوں کی مرادیں پوری ہو رہی تھیں !!

دونوں بوڑھے مجاور ایک دن پھٹ پڑے --- زہر اگل دیا --- کسی کو یقین نہیں آیا

خود ہی قبر کھودی ۔ گدھے کا سر اور ہڈیاں نکال کر باہر رکھ دیں ۔ ”یہ ہیں پیر صاحب“

ہم غریب تھے ۔ اس گدھے پر مزدوری کرتے تھے ۔ مر گیا تو یہاں دفن کر دیا

لوگوں نے نذرانے دینے شروع کر دیئے۔ ہم امیر ہونے لگے ۔ مانو نہ مانو تمہارا اختیار ہے

محترم جناب مدیر حرمین جہلم السلام علیکم و رحمة الله و برکاته و بعد :

میں آپکا بے حد مشکور ہوں کہ آپ نے میری حصول دین کے لئے آپ بیتی شائع کی!! دراصل قبر پرستی اور پیر پرستی نے اصل اسلام کو مسخ کر کے رکھ دیا ہے اور سادہ لوگ اس چیز کو اسلام سمجھتے ہیں ' اس سلسلہ میں کچھ اور واقعات ارسال کر رہا ہوں۔

میں قطر آنے سے پہلے سعودی عرب کے شہر جدہ میں تھا ' وہاں پر میرے ساتھ ایک سرویئر صادق صاحب جو راولاکوٹ چیروٹی پاچھوٹ کے رہنے والے تھے میرے ساتھ کمرے میں رہائش پذیر تھے۔ وہ راوی ہیں۔

میں سندھ کی کسی کمپنی میں تھا وہاں پر ایک درگاہ تھی جہاں عرس میلے وغیرہ ہوتے تھے ۔ ایک مرتبہ وہاں پر عرس ہوا تو

اچانک وہاں پر شور وغل ہونے لگا۔ ہم لوگ بھی چلے گئے۔ قبر کے بوڑھے مجاور دونوں بھائی تھے انہوں نے اعلان کیا کہ اے لوگو! یہ درگاہ کسی پیر کی نہیں بلکہ ہمارے گدھے کی قبر ہے۔ انہوں نے جب یہ کہا تو لوگوں میں ہلچل مچ گئی کہ پیر صاحب کی گستاخی کی گئی ہے۔ کچھ لوگوں نے ان سے پوچھا کہ یہ کیا کررہے ہو ؟ انہوں نے کہا کہ ہم دو بھائی تھے ہمارے پاس ایک گدھا تھا جس پر ہم محنت مزدوری کیا کرتے تھے۔ گدھا مر گیا تو ہم نے سوچا اس نے ہماری بڑی خدمت کی ہے اسکو یہاں پر ایک درخت کے نیچے راستے کے ایک طرف گڑھا کھود کر دفنا دیا اور اسکے اوپر لکڑی کھڑی کر کے اوپر ایک کپڑا باندھا ہوا تھا تاکہ گزرنے والے لوگ گدھے کی قبر پر پاؤں نہ رکھ سکیں کچھ ہی دنوں کے بعد دیکھا تو ایک اور کپڑا باندھا ہوا تھا پھر کپڑوں میں اضافہ ہوتا گیا ہم بھائیوں نے موقع کو غنیمت سمجھا ہمارے پاس کوئی ذریعہ معاش نہیں تھا ہم آ کر یہاں بیٹھ گئے اور پھر ہمیں نذرانے ملنے لگے اور ہم نے اسکے اوپر ایک عمارت تعمیر کی اور اس کا نام رکھ دیا ۔اب ہمارے بیٹے پڑھ لکھ کر اچھے کام پر لگ چکے ہیں ہمارے کاروبار نوکر چاکر گدھے کی ہڈیوں کے صدقے سے بہت ہیں اب ہم دونوں بھائیوں نے مشورہ کیا ہے کہ ہم بوڑھے ہو چکے ہیں اور اللہ کے سامنے کیا منہ دکھائیں گے ؟ ہم سچ بتارہے ہیں تاکہ اللہ ہمیں معاف کردے اور ہم آپ لوگوں سے بھی معافی مانگتے ہیں اگر آپ چاہیں تو معاف کردیں ورنہ ہم آپ لوگوں کے مجرم ہیں جو چاہیں سزا دیں ؟ کچھ لوگوں نے کہا کہ یہ غلط ہے۔ کچھ لوگ کہتے تھے کہ اتنے بڑے بزرگوں کی گستاخی ہوگی ۔ انہوں نے بے ادبی کی ہے ؟ اور یہ پاگل ہوگئے ہیں اور کچھ لوگ کہتے تھے کہ یہ ملنگ ہمیشہ یہاں پر رہتے ہیں شاید یہ سچ ہی ہو الغرض قبر کو اکھاڑنے کی ہمت کسی کو بھی نہ ہوئی بالآخر بوڑھے مجاوروں نے خود ہی قبر کو اکھاڑا تو اندر سے "گدھا جی" کی ہڈیاں اور سر ا برآمد ہوا اور پھر لوگوں کو معلوم ہوا کہ ہم تو "پیر کھوتے شاہ" سے مرادیں مانگتے رہے ؟ دیکھو اللہ کو چھوڑ کر غیر اللہ کو پکارنے والوں کا نتیجہ ؟؟؟ اللہ انسان کو کیسے ذلیل کرتا ہے !!!

قلمی معاونین سے درخواست

قلمی معاونین سے درخواست ہے کہ وہ اپنے مضامین خوش خط، باحوالہ، کاغذ کی ایک طرف تحریر فرمائیں۔ اور مدیر کے نام اس پتے پر براہ راست بھیجیں۔ شکریہ

مدیر حرمین جامعہ علوم اثریہ پی۔ او بکس نمبر ۱۱ جہلم